نام کتاب : مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تلخیص و ترجمہ : مولانا نسیم احمد فریدی امروہی

ناشر : مکتبہ سراجیہ۔ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف
ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)

قیمت : پندرہ روپے

حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ مجدد الف ثانی (شیخ احمد سرہندیؒ) کے فرزند ثالث ہیں اور سلسلۂ طریقت میں حضرت مجدد کے خلیفہ و جانشین ہیں۔ اپنے ارادتمندوں کے نام انہوں نے جو خطوط تحریر کیے وہ علمی اور روحانی لطائف و معارف کا ایک بیش قیمت خزانہ ہیں۔ سائلین کے خطوط کا جواب دیتے ہوئے مختصر الفاظ میں معرفت اور احسان کے مضامین کو اس طرح بیان کر دیا ہے کہ بات مخاطب کی سمجھ میں آجائے اور دل میں اتر جائے۔

اس میں شک نہیں کہ بزرگوں کے ارشادات و کلمات جب مکتوبات کی صورت میں جلوہ گر ہوتے ہیں تو ان کے افادیت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان مکتوبات کے آئینے میں بزرگوں کی قلبی کیفیات اور اندرونی احساسات و واردات کا پرتو اہل فکر و نظر کے لئے جذب و کشش کا سامان فراہم کرتا ہے۔

مکتوبات معصومیہ میں اللہ و رسولؐ کے ارشادات کی ترجمانی ہے، دینی دعوت ہے، سلوک و احسان کی طرف راہنمائی ہے، تزکیۂ نفس اور ذکر اللہ کی تلقین ہے۔ اللہ کے بے پایاں احسانات کی تذکیر اور اس پہ اعتماد و توکل کی ترغیب ہے، محاسن اخلاق کی تعلیم ہے اور اصلاح اعمال سے متعلق ارشادات و تعلیمات ہیں۔ اس کے علاوہ امر بالمعروف اور نہی

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

عن المنکر کا جذبہ ہر ہر جملے سے ہویدا ہے۔ ان مکتوبات کا مطالعہ کرتے ہوئے قاری یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ حضرت خواجہ محمد معصوم کی محفل میں حاضر ہے اور آپ کمال شفقت سے اس کی اصلاح اور تربیت کر رہے ہیں۔

حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدوں کو سنت کی اتباع اور بدعتوں سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں۔ اس وقت کے صوبہ بہار کے منصبدار مرزا ابوالمعالی کے نام جو مکتوب ہے اس میں ارشاد فرماتے ہیں "ہمارے بزرگوں کا طریقہ اتباع سنت و اجتناب از بدعت ہے.... ترقی اور حصول مراتب قرب تمام تر اتباع سنت ہی سے وابستہ ہے۔ آیۃ کریمہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ اس حقیقت کی گواہ ہے۔ بدعت سے دور رہو، بدعتی کی صحبت میں نہ بیٹھو بلکہ اپنی مجلس میں بھی اس کو جگہ نہ دو۔ حدیث شریف میں ہے اھل البدعۃ کلاب اھل النار (اہل بدعت جہنم کے کتے ہیں) محمد صادق پسر نصیر خان کے نام خط میں فرمایا" شریعت سے علیحدہ ہو کر کوئی کمال، کمال نہیں، ضلالت و گمراہی ہے۔ ادائیگی احکام شرعیہ کے علاوہ سب راستے شیاطین کے راستے ہیں"۔

بعض مکتوبات میں دقیق قرآنی مضامین کا بیان ہے اور سائلین کے پیش کردہ اشکلات کے شافی جوابات موجود ہیں۔ ملا پائندہ محمد کابلی نے یہ اشکال لکھ بھیجا کہ قرآن مجید اور حدیث قدسی میں صراحۃً آیا ہے کہ حضرت آدم علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام "ید اللہ" سے پیدا کئے گئے۔ اگر "ید" سے مراد قدرت لیں تو آدم علیہ السلام کی اس میں تخصیص کی کیا وجہ ہے اور اگر "ید" سے مراد قدرت نہ لیں تو جو جماعت جسمیت حق تعالٰی کی قائل ہے اس کا مذہب تقویت پاتا ہے۔ حضرت خواجہ محمد معصوم کے جواب سے یہ

اشکال بخوبی حل ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی بے اطمینانی باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح ملا مشتاق برکی نے یہ اشکال ارسال کیا "انی جاعلك للناس اماما" اور "واتبع ملة ابراهيم حنيفا" کی رو سے حضرت ابراہیم علیہ السلام مقتدیٰ و متبوع قرار دیئے جائیں اور (جب کہ) ہمارے پیغمبر بالیقین افضل و اعلیٰ ہیں۔ اس سوال کا جواب بظاہر بہت مشکل ہے لیکن حضرت خواجہ محمد معصوم کے جواب سے یہ مشکل بھی حل ہو جاتی ہے۔

سربراہان مملکت کو کس طرح مشورہ دیا جائے اور ان کو کس انداز سے نصیحت کی جائے مکتوبات میں اس کی بھی وضاحت موجود ہے۔ نصیحت جو خلوص پر مبنی ہو اور اصلاح کی غرض سے پیش کی جائے اسے کوئی بھی رد نہیں کرتا۔ حکمران سے اگر کوئی خطا سرزد ہو جائے تو خلوص کے ساتھ اس کو نصیحت کی جائے نہ کہ اس کے خلاف خروج کیا جائے۔ سلطان الہند اورنگزیب عالمگیرؒ کو کتنے پیارے الفاظ میں فرمایا "کیا عجب نعمت ہے کہ اس طمطراق بادشاہت اور دبدبۂ سلطنت کے ہوتے ہوئے کلمۂ حق سمع و قبول میں آئے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر جو فقیر زادے کا شیوہ ہے اس پر آپ نے اظہار شکر و رضامندی کیلئے، میں اس اظہار شکر پر شکر خداوندی بجالایا۔"

غرض کہ علماء، صوفیاء، صلحاء اور امراء سب کے لئے ان مکتوبات میں راہنمائی موجود ہے اور سب کے لئے ان کا مطالعہ مفید اور ضروری ہے۔ مادیت پرستی کے طوفان نے جن لوگوں کو صوفیائے کرام سے بیزار کر دیا ہے۔ امید ہے کہ ان مکتوبات کے مطالعہ سے ایسے لوگوں کے شبہات کا ازالہ ہو گا اور بزرگوں سے ان کی عقیدتمندی بڑھے گی۔

مولانا نسیم احمد فریدی امروہی نے ان علمی اور روحانی جواہر کو اُردو میں منتقل کر

دیا ہے حسب استعداد لوگ استفادہ کر سکیں گے۔ ترجمہ کا یہ سلسلہ پہلے مولانا محمد منظور نعمانی صاحب کے ماہنامہ 'الفرقان' میں شائع ہوتا رہا۔ کتاب کی ابتدا میں حضرت خواجہ محمد معصومؒ کے مختصر سوانح درج ہیں اور حاشیہ میں ان لوگوں کے نام بھی دیئے گئے ہیں جن کے نام یہ خطوط تحریر فرمائے ۔ اس سے کتاب کی افادیت میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان میں مکتبہ سراجیہ موسیٰ زئی شریف نے ان مکتوبات کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔

غلام مرتضےٰ آزاد